سوال

م غیب کی تعریف 473

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

م غیب کی تعریف کیا ہے ؟ اوراس تعریف کوقرآن وسنت کے دلائل سے ثابت فرمائیں عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْھِرُ عَلٰی غَیْبِہٖٓ اَحَدًاo اِلاَّ مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ ۔ (بسورۂ جن) کیااس سے رسول کے لیے علم غیب ثابت ہوتا ہے ؟ ورنہ اس کا جواب دیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

ب ہر چیز کوجاننے کانام ہے ۔ سورۂ لقمان کے آخر میں بیان شدہ پانچ چیزیں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(فِیْ خَمْسٍ لَا یَعْلَمُھُنَّ اِلاَّ اللّٰہُ) (مسند احمد)

ٰ باتیں ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کے سواکوئی نہیں جانتا ۔]اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَآ اِلاَّ ھُوَ [الأنعام : ۵۹] [غیب کی کنجیاں اللہ ہی کے پاس ہیں جنہیں بجزاس کے اورکوئی نہیں جانتا ۔]خضر علیہ السلام نے فرمایا : ''کل مخلوقات کا علم اللہ تعالیٰ کے علم کی بنسبت اتنا ہے جتناچڑیاکی چونچ میں قطرہ سمندر ک

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1

محدث فتویٰ